مغربی افریقہ کے بابرکت سفر اور دورے کی روداد' خلافت کے ساتھ پیار، محبت اور اخلاص و وفا کے نظارے

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود اور خلافت کی محبت سے احمدیوں کو سرتا پا بھر دیا ہے

تمام مربیان خاص طور پر افریقہ کے مربیان اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اپنے اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے میں مزید ترقی حاصل کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مئی 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 مئی 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے مغربی افریقہ کے تین ممالک غانا، بینن اور نائیجیریا کے اپنے حالیہ دورے اور سفر کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ جوبلی کے حوالے سے یہ میرا پہلا دورہ تھا۔ افریقہ کے یہ لوگ جن کی قومیتیں' رنگ اور رسم و رواج مختلف ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر حضرت مسیح موعود کے خلیفہ سے ایسے ٹوٹ کے محبت کرتے ہیں کہ انسان جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ اس سچے وعدوں والے خدا نے حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ فرمایا تھا کہ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا' تیرا ذکر بلند کروں گا اور تیری محبت دلوں میں ڈال دوں گا۔ فرمایا کہ ہر روز ایک نئی شان سے ہم اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا ہوتا دیکھتے ہیں اور ایک دنیا گواہ ہے کہ افریقہ کے اس دورے میں خاص شان کے ساتھ ہم نے اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا ہوتے دیکھا۔ پس یہ ہے ہمارا خدا جس نے حضرت مسیح موعود کی محبت کی وجہ سے خلافت کی محبت سے بھی احمدیوں کو سرتا پا بھر دیا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ افریقہ کے احمدی اس کی روشن مثال بنتے چلے جا رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ محبتیں آگے محبتوں کی جاگیں لگاتی چلی جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مامورین کا ساتھ دینے والے ہمیشہ کمزور اور ضعیف لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے لوگ اس سعادت سے محروم ہی رہ جاتے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ صد ہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس بھی ہوتا ہے مگر ان کے لا انتہا اخلاص اور ارادت سے' محبت اور وفا سے طبیعت میں ایک حیرانی اور تعجب پیدا ہوتا ہے جو ان سے وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہتی ہے یا جن کے آثار ان کے چہروں سے عیاں ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق ایسے محبت کرنے والے احباب عطا فرمائے ہیں۔

حضور انور نے مختصر طور پر اپنے دورہ مغربی افریقہ کی روداد بیان فرمائی۔ غانا ائیرپورٹ پر پہنچنے پر احباب جماعت کی طرف سے اپنے پُرتپاک اور والہانہ استقبال کا کچھ حال بیان کیا۔ پھر آپ نے باغ احمد غانا جلسہ گاہ کے انتظامات اور وہاں احباب جماعت کی رہائش اور پہلی دفعہ مرکزی طور پر وہاں پر جاری کردہ لنگر کے بارے میں بتایا اور فرمایا کہ جلسہ غانا میں کل حاضری ایک لاکھ سے اوپر تھی۔ حضور انور نے غانا کے اردگرد کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے افریقیوں کے خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص و وفا اور محبت سے پُر جذبات کے اظہار کے بعض واقعات بیان فرمائے۔ حضور انور نے بورکینا فاسو سے جلسہ پر آنے والے سائیکل سواروں کے وفد اور آئیوری کوسٹ سے آنے والے اس وفد کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا جنہوں نے جلسہ سے چھ ماہ قبل ایک فصل کاشت کر کے سو سے زائد افراد کے سفر کے اخراجات کا انتظام کیا۔ حضور انور نے غانین مرد و خواتین کے اخلاص و وفا کا بھی تذکرہ فرمایا اور جلسہ کے موقع پر ان کی طرف سے بہترین انتظامات کو سراہا۔

حضور انور نے فرمایا کہ غانا سے ہم نائیجیریا میں ایک رات کے قیام کے بعد بینن چلے گئے جہاں پر پورٹو نووو میں نو تعمیر شدہ ایک بڑی بیت الذکر کا افتتاح کیا اور اسی طرح وہاں کا اتفاق سے جلسہ بھی ہو رہا تھا اس میں بھی کسی قدر شمولیت کی۔ وہاں تقریباً 22 ہزار کی حاضری تھی۔ حضور انور نے بینن سے نائیجیریا واپسی کے دوران پیش آنے والے حالات و واقعات تفصیل کے ساتھ بیان فرمائے۔ فرمایا کہ نائیجیریا میں بھی ہمسایہ ممالک کے وفود آئے ہوئے تھے۔ نائیجیریا میں بھی غانا اور بینن کی طرح سرکاری افسران اور غیر از جماعت لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔ بہرحال ہم نے ہر قدم پر ہر جگہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی تائید و نصرت کی بارش ہوتی ہوئی دیکھی۔ اللہ تعالیٰ تمام سعید روحوں کو جلد از جلد دین حق کے جھنڈے تلے جمع ہونے کے نظارے ہمیں دکھائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں وہاں کے مربیان بلکہ تمام دنیا کے مربیان سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اپنے اخلاق کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے میں مزید ترقی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ پہلے سے بڑھ کر مقامی لوگوں سے پیار اور محبت کا تعلق رکھیں خاص طور پر افریقہ میں رہنے والے۔ ابتدائی مربیان نے افریقہ میں بڑی بڑی قربانیاں کیں، اپنی نیکی تقویٰ اور ہمدردی انسانیت کے بڑے اعلیٰ نمونے دکھائے ہیں ان معیاروں کو کم از کم حاصل کرنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ پس بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اخلاص و وفا اور دعاؤں میں ہمیں پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ترقیات کی نئی سے نئی منزلیں ہمیں دکھائے۔ آمین